ہوں گے۔ ان کی تعمیر پر صوبہ کے محاصل خرچ ہوتے رہیں گے یا پھر مرکز خصوصی گرانٹ دیا کرے گا۔ وہ سوچیں کہ پسماندہ عوام کی بھلائی اور ترقی کیلئے باقی کیا بچے گا۔ ہمارے نزدیک وزیر اعظم کی یہ سوچ بڑی ناصائب ہے اور اس کی تہ میں صرف یہ تمنا کلبلا رہی ہے کہ نئے سرائیکی صوبہ کے پہلے گورنر شہاب الدین اور پہلے وزیر اعلیٰ ان کے اپنے ہی فرزند ارجمند عبدالقادر گیلانی ہوں گے، اور یہ صوبہ مستقل طور پر گیلانیوں اور مخدوموں کی راجدھانی بن جائے گا۔ میاں نواز شریف اگر دور اندیشی سے کام لیتے تو اسفند یار ولی سے خیبر پختونخواہ کی جگہ ہزارہ پختونخواہ کا نام منواتے اور آج ہزارہ صوبہ کا مطالبہ سر نہ اٹھاتا۔ لسانی بنیادوں کو تسلیم کرنا بڑا جرم ہے۔ سرائیکی بولی کی بنیاد پر سرائیکی صوبہ بنانا، کل کلاں، پوٹھوہاری صوبہ، ہندکو صوبہ، چھاچھی صوبہ کے مطالبہ کا جواز بن جائے گا۔ پنجاب کی وجہ تسمیہ پنجابی زبان نہیں بلکہ پانچ دریاؤں کی سرزمین ہونا ہے۔

شیخ محمد اشفاق .... شیخ محمد اشتیاق .... و برادران کو صدمہ

ان کے والد شیخ محمد اسحاق سیکرٹری انجمن اہل حدیث جہلم کا انتقال پر ملال

مورخہ 7 جنوری بروز ہفتہ انجمن اہل حدیث جہلم کے سیکرٹری، شیخ محمد اسحاق طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم جب سے حضرت مولانا حافظ عبدالغفور رحمہ اللہ جہلم میں آئے، اس وقت سے جماعت کے ساتھ منسلک رہے اور عرصہ 35 سال سے انجمن کے سیکرٹری تھے۔ مرحوم کی پوری زندگی جامعہ کے ساتھ وابستگی میں گزری۔ مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند اور اسلامی احکامات پر زندگی گزارنے والے شخص تھے۔ مرحوم وفات سے تقریباً اڑھائی ماہ قبل حج کی ادائیگی کیلئے روانہ ہوئے اسی دوران پاؤں کی تکلیف میں مبتلا ہوئے اور بیماری میں ہی ارکان حج ادا کیئے۔ سفر حج سے واپسی پر دوسرے دن ہسپتال میں داخل ہوئے اور ایک ہفتہ کے بعد گھر واپس آگئے۔ 5 جنوری کو دوبارہ کھاریاں ہسپتال سی ایم ایچ میں داخل ہوئے اور 7 جنوری صبح اذان فجر کے وقت اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ مرحوم کی نماز جنازہ مولانا قطب شاہ نے مرکزی جنازہ گاہ میں پڑھائی۔ نماز جنازہ میں جامعہ کے اساتذہ وطلباء اور جماعتی احباب کے علاوہ ہر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے بھاری تعداد میں شرکت کی۔ رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر کسی اہم کام کی وجہ سے سکھر میں تھے۔ سفر سے واپسی پر مرحوم کے بھائیوں اور بیٹوں کے ساتھ قبر پر نماز جنازہ پڑھی۔

اللہ سے دعا ہے کہ مرحوم کی حسنات کو قبول فرما کر اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

رئیس الجامعہ، مدیر الجامعہ، مفتی محمد شفیع، حافظ ابوبکر شفیع اور ابوبکر صدیق کو صدمہ

مورخہ 14 دسمبر بروز بدھ رئیس الجامعہ اور مدیر الجامعہ کی ہمشیرہ محترمہ، مفتی محمد شفیع کی اہلیہ، حافظ ابوبکر کی والدہ اور ابوبکر صدیق (اسلام آباد) کی خوش دامن طویل علالت کے بعد وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔مرحومہ حضرت مولانا حافظ عبدالغفور مرحوم کی انتہائی نیک اور با اخلاق بیٹی تھیں۔ مرحومہ نے اپنی پوری زندگی صوم وصلوٰۃ کے علاوہ اسلامی احکامات کی بجا آوری میں گزاری۔ مرحومہ کی نماز جنازہ رئیس الجامعہ نے جامعہ علوم اثریہ میں پڑھائی۔

موت العالم موت العالم

مولانا معین الدین لکھوی کا سانحہ ارتحال

مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے سرپرست اعلیٰ وسابق امیر، سابق رکن مجلس شوریٰ وقومی اسمبلی نامور عالم دین اور ممتاز سیاستدان مولانا معین الدین لکھوی مورخہ 9 دسمبر بروز جمعہ 90 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔مولانا معین الدین لکھوی معروف لکھوی خاندان کے سربراہ اور چشم وچراغ تھے۔ مرحوم بہت صاحب علم تھے صرفی ونحوی ذوق تھا اور علم نحو میں مہارت تامہ رکھتے تھے۔ مرحوم کی ایک امتیازی خصوصیت تعلق بالقرآن تھی۔ روزانہ نماز تہجد میں قرآن مجید پڑھتے۔ مولانا مرحوم کا حلقہ احباب بھی بڑا وسیع تھا۔ الغرض مولانا معین الدین لکھوی مسلک کے اکابرین میں شمار ہوتے تھے اور عالم باعمل تھے۔ نماز جنازہ پروفیسر حماد لکھوی نے پڑھائی۔ رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر نے جامعہ محمدیہ اوکاڑہ میں ان کے بیٹے ڈاکٹر عظیم الدین زاہد لکھوی، پروفیسر حماد لکھوی اور جامعہ محمدیہ کے اساتذہ سے اظہار تعزیت کی اور مولانا مرحوم کی بلندی درجات کی دعا کی۔ آمین

حضرت مولانا قاری محمد اسماعیل اسد حافظ آبادی کا انتقال پرملال

جماعت کے نامور خطیب عالم باعمل حضرت مولانا قاری محمد اسماعیل اسد حافظ آبادی مورخہ 11 دسمبر بروز اتوار اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔مرحوم اچھے خطیب ہونے کے ساتھ ساتھ ایک جید عالم دین مناظر، ہر دلعزیز اور ملنسار انسان تھے۔ پوری زندگی دین کی تبلیغ میں گزاری۔ نماز جنازہ شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالمنان نورپوری نے پڑھائی۔ جہلم سے رئیس الجامعہ نے مرحوم کی نماز جنازہ میں شرکت کی۔

حضرت مولانا عبدالباسط اور مولانا عبدالرحمٰن شیخوپوری کو صدمہ

مورخہ 10 دسمبر بروز ہفتہ مولانا حافظ محمد عبداللہ شیخوپوری رحمہ اللہ کی اہلیہ اور مولانا عبدالباسط شیخوپوری اور مولانا عبدالرحمٰن شیخوپوری کی والدہ محترمہ مختصر علالت کے بعد وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحومہ انتہائی نیک،

پرہیز گار اور پارسا خاتون تھیں۔ نماز جنازہ امیر محترم سینٹر پروفیسر ساجد میر نے پڑھائی۔ جہلم سے رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر نے نماز جنازہ میں شرکت کی۔

مولانا سید عبدالغفور شاہ اور مولانا سید منظور اللہ شاہ کو صدمہ

مورخہ 19 دسمبر بروز سوموار مولانا سید عبدالغفور شاہ اور مولانا سید منظور اللہ شاہ کی ہمشیرہ محترمہ وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحومہ نیک اور با اخلاق خاتون تھیں۔ نماز جنازہ سید عبدالغفور شاہ نے پڑھائی۔

شیخ الحدیث مولانا محمد اکرم جمیل کو صدمہ

مورخہ 18 جنوری بروز بدھ شیخ الحدیث مولانا محمد اکرم جمیل کے بڑے بھائی مختار احمد طویل علالت کے بعد چشتیاں (بہاولنگر) میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند اور با اخلاق انسان تھے۔ مرحوم نے بحیثیت پٹواری پوری زندگی عوام کی خدمت میں گزاری۔ نماز جنازہ شیخ الحدیث مولانا محمد اکرم جمیل نے پڑھائی۔

شیخ التفسیر حضرت مولانا حافظ مسعود عالم کو صدمہ

ممتاز عالم دین، جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے شیخ التفسیر حضرت مولانا حافظ مسعود عالم کی والدہ محترمہ مورخہ 18 جنوری بروز بدھ برطانیہ میں وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحومہ انتہائی نیک اور باعمل خاتون تھیں۔ رئیس الجامعہ نے حضرت مولانا حافظ مسعود عالم کے گھر جا کر تعزیت کی اور دعا کی کہ اللہ ان کی والدہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حضرت مولانا محمد عبداللہ نثار کو صدمہ

مورخہ 2 فروری بروز جمعرات جماعت کے نامور عالم دین مناظر اسلام حضرت مولانا محمد عبداللہ نثار خطیب گوجرانوالہ کی اہلیہ محترمہ وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند اور تہجد گزار خاتون تھیں۔ رئیس الجامعہ نے مرحومہ کی نماز جنازہ میں شرکت کی۔

مولانا قاری محمد یوسف راشد (گوجرانوالہ) کو صدمہ

مورخہ 11 فروری بروز ہفتہ مولانا قاری محمد یوسف راشد کے والد ہارٹ اٹیک سے گوجرانوالہ میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم پوری زندگی مسجد سے وابستہ رہے اور تقریباً 35 سال امامت کے فرائض سر انجام دیتے رہے۔ نماز جنازہ شیخ الحدیث حافظ محمد امین محمدی نے پڑھائی۔